سوال

(08) قیامت کے دن لوگوں کو کس نام سے پکارا جائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قیامت کے دن لوگوں کو اُن کی ماؤں کے ناموں سے پکارا جائے گا؟ تحقیق سے جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ان اللہ تعالی یدعواالناس یوم القیامة بامهاتهم ستر امنه علی عباده»

بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن اُن کی ماؤں (کے نام) سے پکارے گا تاکہ اس کے بندوں کی پردہ پوشی رہے۔ (اللآلی المصنوعة للسیوطی ۲/۴۴۹ نقلہ عن الطبرانی)

ی روایت المعجم الکبیر (۱۱/۱۲۲ ح ۱۱۲۴۲) و تفسیر ابن کثیر (۸/۴۳ دوسرا نسخہ ۴/۳۳۱ بحوالہ الطبرانی) و مجمع الزوائد (۱۰/۳۵۹ بحوالہ طبرانی) محمد ''بأسماهم'' کے لفظ سے ہے یعنی لوگوں کو اُن کے ناموں سے پکارا جائے گا۔ ''باسمائهم'' ہو یا ''بامهاتهم'' روایت ایک ہی ہے اور اس کا راوی ابوحذیفہ اسحاق بن بشر متروک ہے۔ (دیکھئے مجمع الزوائد ۱۰/۳۵۹ و میزان الاعتدال ۱/۱۸۴-۱۸۶ و لسان المیزان ۱/۳۵۴-۳۵۵)

امام دارقطنی نے کہا: ''کذاب متروک'' (کتاب الضعفاء والمتروکین: ۹۲)

حافظ ابن حبان نے کہا: ''کان یضع الحدیث علی الثقات'' (المجروحین ۱/۱۳۵)

محمد بن عمر الدرابجردی النیسابوری نے اسحاق بن بشر کو ثقہ کہا ہے۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر ۸/۱۳۱)

محمد بن عمر خود مجہول ہے لہٰذا مجہول الحال شخص کی یہ توثیق محدثین کرام کی شدید جروح کے مقابلے میں سرے سے مردود ہے۔ حافظ ذہبی نے اس توثیق کو ناقابل التفات یعنی مردود قرار دیا ہے۔

دیکھئے میزان الاعتدال (۱۸۵/۱)

تیجہ:

یہ روایت اسحاق بن بشر کذاب کی وجہ سے موضوع ہے۔ سیوطی نے ایک دوسری روایت بحوالہ ابن عدی لکھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«یدعی الناس یوم القیامۃ بامہاتہم ستراً من اللہ علیہم»

لوگوں کو قیامت کے دن اُن کی ماؤں (کے نام) سے پکارا جائے گا، اللہ ان پر پردہ ڈالے گا۔ (اللآلی المصنوعۃ ۴۴۹/۲، الکامل لابن عدی ۳۳۶/۱ دوسرا نسخہ ۵۵۸/۱)

اس روایت کا راوی اسحاق بن ابراہیم الطبری منکر الحدیث ہے۔ (الکامل لابن عدی ۵۵۸/۱ وکتاب الضعفاء والمترکین للدارقطنی: ۹۸)

ابن حبان نے کہا: ''منکر الحدیث جدا، یأتی علی الثقات الأشیاء الموضوعات لا یحل کتابۃ حدیثہ إلا علی جہۃ التعجب'' (المجروحین ۱۳۸/۱)

حاکم نیشاپوری نے کہا: ''روی عن مالک وابن عیینۃ والفضیل بن عیاض وعبداللہ بن الولید العدنی أحادیث موضوعۃ'' (المدخل الی الصحیح ص ۱۱۹)

ملوم ہوا کہ یہ سند اسحاق بن ابراہیم الطبری کی وجہ سے موضوع ہے۔ ان موضوع روایتوں کے مقابلے میں صحیح بخاری میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «إن الغادر یرفع لہ لواء یوم القیامۃ یقال: ہذہ غدرۃ فلان بن فلان» قیامت کے دن غداری کرنے والے کے لئے جھنڈا نصب کیا جائے گا۔ کہا جائے گا کہ یہ فلاں (مرد) کے بیٹے فلاں کی غداری ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الادب باب مایدعی الناس بآبائھم ح ۶۱۷۷)

ملوم ہوا کہ قیامت کے دن لوگوں کو اُن کے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص52

محدث فتویٰ